ادارۂ تبلیغ اگر حضرت مجدد کو معیار کے طور پر سامنے رکھے تو کوئی الجھن نہ رہے گی۔

وقت کے معزز و محترم علما سے نہایت درجہ نیاز مندی کے ساتھ میری گذارش یہ ہے کہ وہ فتنہ ہائے دوراں، نفسیاتِ نوجوانان، اصطلاحاتِ رائجہ اور دقت کے ذوقِ مطالعہ و تصنیف کو اچھی طرح سمجھ کر کام کو آگے بڑھائیں۔ محض اپنی افتادِ طبع کے مطابق اپنا جی خوش کر لینا اصل مطلوب نہ ہو، اصل مطلوب دوسروں کو، خصوصاً جدید دور کے نوجوانوں کو متاثر کرنا ہو۔

میں نے یہ خیر خواہانہ باتیں بڑے اخلاص سے لکھی ہیں۔ اور دعا کرتا ہوں کہ ادارۂ فیض کو پہلے جو بدگمانی اور رنجش مجھ سے ہوئی ہے وہ مٹ جائے اور چھوٹے مرتبے کے ایک آدمی کی دردمندانہ گذارشات قابلِ غور قرار پائیں۔ یقین رکھیں کہ میرے اندر عناد اور گستاخی کا کوئی رجحان موجود نہیں ہے۔

عربی نگارشاتِ عالیہ | تالیف و ترجمہ الشیخ نذیر حسین۔ ناشر: المنار بک سنٹر، ملتان روڈ منصورہ لاہور (یکے از مطبوعات مرکز معارف اسلامی منصورہ، لاہور)۔ ضخامت: ۴۴۴ صفحات۔ سفید کاغذ پر اچھی طباعت اور آرٹ کارڈ کا سہ رنگا سرورق۔ قیمت درج نہیں۔

عربی جیسی اعلیٰ زبان سے بہترین نگارشات کا انتخاب کر کے ان کا سلیس ادبی اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے اور اس انتخاب میں الہامی ادب پارے بھی، انسانی کاوشوں کے ساتھ شامل ہیں۔ ڈاکٹر شیخ عنایت اللہ صاحب نے پیش لفظ میں لکھا ہے کہ: "شیخ صاحب کا حسنِ نظر اور حسنِ انتخاب قابلِ داد ہے" — "وہ عربی اور اردو دونوں زبانوں کا ستھرا ذوق رکھتے ہیں" — "یہ منتخب تحریریں دینی اور اخلاقی لحاظ سے نہ صرف سبق آموز ہیں بلکہ عبرت خیز بھی" ہم اس سے بڑھ کر کیا کہہ سکتے ہیں۔ خصوصی اہمیت اس مقصد کو حاصل ہے جسے شیخ صاحب نے خود بیان کیا ہے کہ یہ منتخب نگارشات "ہماری قومی روایات کی حامل، ہماری ثقافتی اقدار کی آئینہ دار اور عوامی زندگی کی ترجمان ہوں۔"

ہر چند کہ میں نے پوری کتاب کو حاصل ہوتے ہی اچھی طرح پڑھا ہے، مگر کہنے کی باتیں وہی